وَالثَّانِي التَّالِي الْمَحْمُودُ مَشْهَدُهُ — وَاَوَّلُ النَّاسِ مِمَّنْ صَدَّقَ الرُّسُلَا

وَكَانَ حِبَّ رَسُوْلِ اللهِ قَدْ عَلِمُوْا — خَيْرُ الْبَرِيَّةِ لَمْ يَعْدِلْ بِهٖ رَجُلَا

(از حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو، تاریخ الخلفاء للسیوطی!

اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ وہ ہمیں حق سمجھنے اور حق پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے اور حشر زمرہ صالحین سے کرے۔ آمین! [1]

---

[1] قارئین کرام اس ناچیز کو اپنے مخصوص وقتوں کی مخصوص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ، والسلام! (عزیز اللہ آبادی)

شعر و ادب

جناب فضل سوپڑی

زندگانی کا اعتبار نہیں

زندگانی کا اعتبار نہیں — اس پہ انساں کا اختیار نہیں
دل لگانے سے فائدہ کیا ہے — یہ جہاں جبکہ پائیدار نہیں
جال حرص و ہوس نے پھیلائے — آرزوؤں کا کچھ شمار نہیں
کیا خبر کتنے سانس باقی ہیں، — ہم گناہوں پہ شرمسار نہیں
کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے — یاں کسی کو بھی کچھ قرار نہیں
موت کو یاد رکھ سدا غافل — سخت منزل ہے رہگذار نہیں
امتحاں ہر قدم پہ ہے تیرا، — تجھکو احساس مرے یار نہیں
آج موقعہ ہے فکرِ فردا کر — کل پہ کچھ تجھ کو اختیار نہیں

ہے خدایا ترا ہی فضل و کرم
اہلِ دنیا وفا شعار نہیں!